

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حبیب بینک اپنے صارفین کو کریڈٹ کارڈ کی سہولت دیتا ہے اس میں اگر آپ کے اکاؤنٹ میں ایسے موجود نہ بھی ہو تو بھی اگر آپ انکی دی گئی اماؤنٹ جیسے دہڑو سے دو لاکھ روپے کی خریداری کرتے ہیں آپ کو اجازت ہوتی ہے خریداری کرنے کی اور اس رقم کو ایک مقرر مدت میں جمع کروانے پر کوئی سود نہیں دیا جاتا لیکن اس سروس کے استعمال کرنے کے بعد چونکہ آپ نے انکی سروس استعمال کی ہے تو آپ کو پوائنٹس دیئے جاتے ہیں اور پوائنٹس جمع ہوتے ہوتے جب ایک مہینہ مقرر تک جمع ہو جاتے ہیں تو آپ کو کوئی بھی چیز گفٹ کی جاتی ہے مثلاً فریج وغیرہ اس سہولت کو لینا اور اس کارڈ کا استعمال کرنا کیسا ہے؟



:- الجواب حامداً ومصلحاً :-

کریڈٹ کارڈ میں معاملہ ہی ادھار پر سود کا ہوتا ہے، اس معاہدہ میں اگرچہ ادارہ (بینک) ایک متعین مدت فراہم کرتا ہے کہ جس میں اگر حامل کارڈ ادائیگی کر دے تو اس کو سود ادا نہیں کرنا پڑتا، لیکن اصل یہ معاہدہ سود کی بنیاد پر ہوتا ہے اور اس کی ادائیگی کا وعدہ ہوتا ہے، اس کے علاوہ اس میں تجدید مدت کی سہولت بھی موجود ہوتی ہے جس سے ادائیگی کی مدت بڑھ جاتی ہے البتہ اس کے ساتھ ساتھ شرح سود میں اضافہ ہو جاتا ہے اور بعض صورتوں میں اضافی رقم لی جاتی ہے اور جس معاہدہ کی بنیاد ہی سود پر وہ کیوں نہ کر جائز ہو سکتا ہے؟ لہذا ان خریداریوں کی وجہ سے اس کارڈ کا استعمال اور اس پر صلی والی سہولت ناچار ہے البتہ اگر آپ کو بینک کارڈ کی اشد ضرورت ہو تو کریڈٹ کارڈ استعمال کریں بشرطیکہ اس پر کوئی نفع نہ ملتا ہو۔

لما فی القرآن الکریم
یا ایہا الذین امنوا لاتأکلوا الریبا اضعافاً مضاعفة
والقوا اللہ لعلکم تفلحون۔
(جاءی)

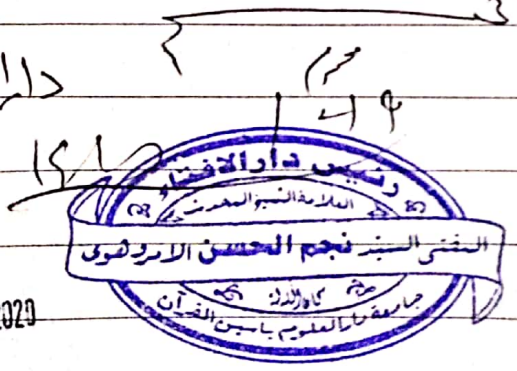
وفي مشكوة المصابيح ٢٤٤١ ط: قدیمی
عن جابر رضي الله عنه لعن رسول الله صلى الله عليه وسلم
أكل الربوا ومؤكله وكاتبه وشاهديه وقال هم سواء (مراه مسلم)

وفي الفقه الاسلامي وادلته ٣٧٩٣/٥ ط: دار الفكر
القرض الذي جر منفعة قال الحنفية في الراجح عنده
كل قرض جر نفعاً حرام اذا كان مشروطاً بما يمكن مشروطاً
او متعارفاً عليه في القرض فلا بأس.

وفي الاشباه ٩٩ ط: قدیمی
المعروف كالمشروط فعلى المفتي به صارت عادته كالمشروط

وفي معايير الشرعية
لا يجوز للمؤسسات اصدار بطاقة الائتمان ذات الدين المشبه
الذي يسدده حامل البطاقة على أقساط آجلة بفوائد بعبية

وفي المختار ١٦٦ ط: سعيد
اقوله كل قرض جر نفعاً حرام (اي اذا كان مشروطاً ---
وان لم يكن النفع مشروطاً في القرض فعلى قول الكرخي لا بأس به.
والله اعلم بالصواب
كتبه نيكانور أحمد
دار الافتاء جامعة دار العلوم للسنة القرآن



07 JAN 2020